12. خدا کے نام خط

گریگوریو لوپیز فو آنتے

پڑھیے ۔ سوچیے اور جواب دیجیے ۔

ایک آدمی موسم گرما میں جنگل سے سفر کرتا ہوا جا رہا تھا۔ راستے میں اسے بڑی شدت کی پیاس لگی ۔ وہ پانی کی تلاش میں ایک کنویں پر پہنچا۔ قریب ہی ایک ڈول اور رسی پڑی ہوئی تھی ۔ جب اس نے ڈول سے پانی حاصل کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ رسی چھوٹی ہے اور پانی اسکی دسترس سے باہر ہے ۔ اس نے مزید رسی کے لئے ادھر ادھر تلاش کیا مگر رسی نہ ملی ۔ بالآخر وہ تھک کر کنویں کے قریب ایک درخت کے سایہ میں بیٹھ گیا۔ اتنے میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک بکری کنویں کے قریب آئی شاید اسے بھی پیاس لگی تھی ۔ اس نے ایک بار کنویں کے اندر جھانکا۔ پھر اس نے اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھایا اور اوپر دیکھنے لگی ۔ اور اس وقت مسافر کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس نے دیکھا کہ کنویں کا پانی اوپر آنے لگا اور یہاں تک کہ بکری نے پانی پیا اور چل دی ۔ مسافر حیرت کے عالم سے باہر نکل کر اپنے لئے پانی لینے آگے بڑھا تو اسے مزید تعجب اس بات پر ہوا کہ پانی اپنی سابقہ سطح پر جا چکا تھا۔

اِن سوالوں کے جواب دیجیے ۔

1۔ مسافر پانی کی تلاش میں کہاں پہنچا؟

2۔ پانی حاصل کرنے کے لئے اسے کیا دشواری پیش آئی ؟

3۔ بکری کو پانی کس طرح حاصل ہوا؟

4۔ اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟

مرکزی خیال

اس کہانی میں خدا پر ایک کسان کے پختہ یقین کو اس ڈھنگ سے پیش کیا گیا ہے کہ اس سے باہمی ہمدردی اور انسان دوستی کی تصویر کشی ہو جاتی ہے۔

ماخذ

یہ ایک اسپینی لوک کہانی ہے جو گریگوریو لوپیز فو آنتے نے لکھی ہے

طلبا کے لیے ہدایات

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے اور ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

اس وادی کا اکلوتا مکان ایک چھوٹی سی چٹان کے اوپر بنا ہوا تھا۔ وہاں کھڑے ہو کر بہتے ہوئے دریا، مٹر اور چنے کے کھیتوں کو بخوبی دیکھا جا سکتا تھا۔ یہ کھیت بڑی عمدہ فصل دیتے تھے۔ اور انھیں جس چیز کی بے حد ضرورت تھی وہ بارش تھی۔

لین شو اپنی زمین اور کھیتوں کے چپے چپے سے واقف تھا۔ وہ آج صبح سے بار بار آسمان دیکھے جا رہا تھا۔ اس نے تشویش ناک لہجے میں کہا: ''بی بی! میرا قیاس ہے کہ آج بارش ہوگی۔''

بی بی نے جو اس وقت کھانا تیار کر رہی تھی، یہ سن کر جواب دیا: ''ہاں، آج کسی بھی وقت بارش ہو سکتی ہے، اگر رب چاہے تو۔''

اس وقت بڑی عمر کے لڑکے کھیتوں میں کام کر رہے تھے اور چھوٹے بچے مکان کے نزدیک کھیل رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد بی بی نے انھیں آواز دی: ''آجاؤ، سب آجاؤ، کھانا تیار ہے۔''

جب سب مل کر کھانا کھا رہے تھے تو جیسا کہ لین شو نے قیاس آرائی کی تھی، بارش ہونے لگی۔ بارش کے شفاف قطرے زمین پر برس رہے تھے اور آسمان پر شمال کی جانب سے بادلوں کے پہاڑ چلے آ رہے تھے۔ ہوا بھی تیز تھی۔ لین شو باہر کھیتوں میں نکل گیا۔ اس کا مقصد اس کے سوا کچھ اور نہ تھا کہ بارش سے پیدا ہونے والی ترنگ کو اپنے تن من میں رواں دیکھے۔ جب وہ گھر میں واپس آیا تو جذباتی اور جوشیلی آواز میں بولا:

''جو کچھ اس وقت آسمان سے برس رہا ہے وہ بارش کے قطرے نہیں بلکہ سکّے ہیں، بڑے اور چھوٹے۔''

پھر اس نے بڑے اطمینان سے یہ بھی کہا کہ غلّے کے کھیت اور مٹر کے نئے نئے کھلے ہوئے پھول بارش کی چادریں اوڑھ کر بہت خوش ہیں۔ ابھی اس نے یہ کہا ہی تھا کہ یک بارگی تند و تیز آندھی اٹھی پھر بارش کے ساتھ ژالہ باری ہونے لگی۔ اولے واقعی چاندی کے گول گول ڈلوں سے مشابہ تھے۔ بچوں نے یہ دیکھا تو لپک کر اندر سے باہر آ گئے اور انہیں چننے میں جٹ گئے۔ بچّے خوش تھے لیکن ان کا باپ فکر مند ہو کر خود سے کہنے لگا ''اب تو معاملہ بگڑنے لگا ہے لیکن پھر بھی مجھے امید ہے کہ سب کچھ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔''

لیکن سب کچھ ٹھیک نہیں ہوا اور بہت دیر تک اولے گرتے رہے۔ زمین ایسے سفید ہو گئی، جیسے اس پر نمک کی چادر بچھا دی گئی ہو۔ درختوں پر ایک پتّہ بھی نہ رہا۔ غلّے کے کھیتوں کا ستیاناس ہو گیا، مٹر کی بیلیں اور پودوں کے تازہ پھول ٹوٹ کر بکھر گئے۔ لین شو پریشان ہو گیا۔ اس نے بیٹوں سے کہا:

''اگر ان کھیتوں پر ٹڈی دل نے حملہ کیا ہوتا تو بھی ہمارے پاس اس سے زیادہ بچ رہا ہوتا لیکن اس ژالہ باری نے تو ہمیں مفلس اور قلاش بنا دیا ہے۔ اب ہمارے پاس نہ غلّہ ہے اور نہ سبزی ہے۔ اس سال تو ہمیں فاقے پہ فاقے کرنے ہوں گے۔''

وہ تمام لوگ جو وادی کے اس اکلوتے مکان میں رہتے تھے اپنے دلوں میں ایک ناقابل شکست امید لیے بیٹھے تھے اور ایک ان دیکھی قوت پر تکیہ کیے ہوئے تھے۔ وہ اپنے آپ سے کہہ رہا تھا: ''دل چھوٹا مت کرو، ہمت مت ہارو۔''

''اس میں کوئی شک نہیں کہ سب کچھ تباہ ہو گیا ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ بھوک سے کوئی نہیں مرتا۔''

لین شو کے تمام خیالات اپنی آخری امید یعنی آسمانی امداد کے گرد گھومتے رہے۔ اس کو بچپن ہی سے یہ تعلیم دی گئی تھی کہ سب کا

SCERT TELANGANA

پالن ہار بڑا رحیم اور کریم ہے۔ انسان کے دل کی گہرائیوں کی بات جانتا ہے۔

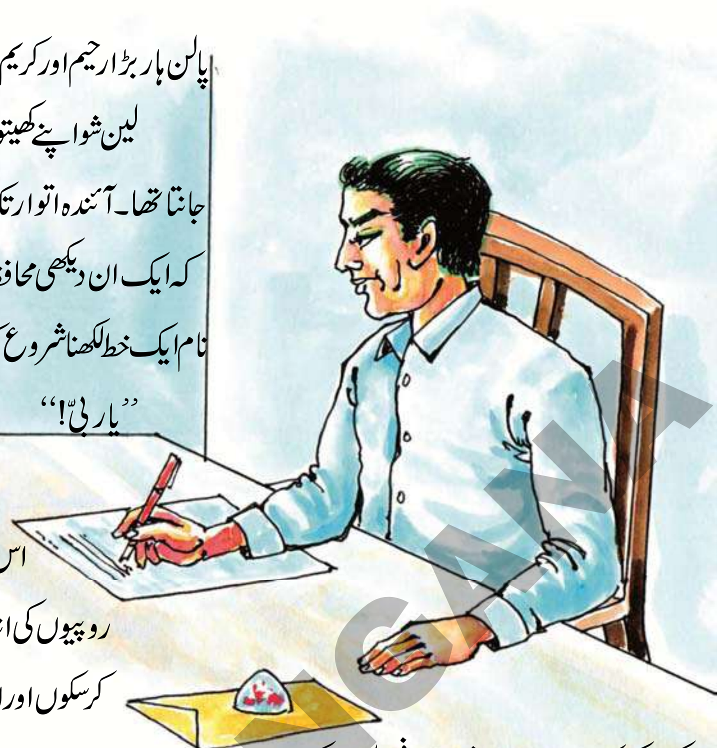

لین شوا پنے کھیتوں میں بیل کی طرح کام کرتا تھا۔ وہ کچھ لکھنا پڑھنا بھی جانتا تھا۔ آئندہ اتوار تک اس نے اپنے آپ کو اس بات کا یہ پختہ یقین دلا دیا کہ ایک ان دیکھی محافظ ہستی موجود ہے۔ اس یقین کے بعد اس نے خدا کے نام ایک خط لکھنا شروع کیا۔

''یا ربی!''

''اگر تو نے میری مدد نہیں کی تو میں اور میرا کنبہ اس سال فاقوں کا شکار ہو جائیں گے۔ اس وقت ایک سو روپیوں کی اشد ضرورت ہے تا کہ میں کھیتوں کی حالت دوبارہ ٹھیک کر سکوں اور ان میں بوائی کر سکوں اور نئی فصل کی کٹائی تک زندہ بھی رہ سکوں کیونکہ ژالہ باری نے ساری فصل تباہ کر دی ہے۔''

لفافے پر پتے کی جگہ اس نے یہ الفاظ لکھے:

''یہ خط خدا کو ملے۔''

اس کے بعد اس نے لفافے کو بند کیا اور غمگین دل کے ساتھ شہر کی طرف چل دیا۔ ڈاک خانے پہنچ کر اس نے ٹکٹ خریدے، لفافے پر چپکائے اور لفافہ سپرد ڈاک کر دیا۔

اس ڈاک خانے کے ایک ڈاکیے نے جو خطوں کی تقسیم کے ساتھ ان کی چھٹائی کا کام کیا کرتا تھا، ہنستے ہوئے یہ لفافہ اپنے افسر کو پیش کر دیا۔ اپنی ساری ملازمت کے دوران اس نے اس پتے پر کبھی ڈاک نہیں پہنچائی تھی۔ پوسٹ ماسٹر ایک خوش مزاج اور درد مند دل کا آدمی تھا۔ وہ بھی اس لفافے کو دیکھ کر بے اختیار ہنسنے لگا لیکن قہقہوں کے درمیان وہ ایک بارگی خاموش اور سنجیدہ ہو گیا۔ اس نے لفافہ میز پر رکھ دیا اور کہنے لگا:

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

’’واہ، واہ! کیا پختہ ایمان ہے، کاش مجھے بھی ایسا ایمان نصیب ہوتا اور میں بھی ایسے ہی یقین کا حامل ہوتا۔ کیا بات لکھنے والے کی جس نے ایک پختہ امید پر خدا سے خط و کتابت شروع کر دی، واہ واہ!

پھر اس نے سوچا ایسے پختہ ایمان اور امید کو پاش پاش کرنا اچھا نہیں۔ اس نے اپنے ماتحتوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ خط پڑھا جائے اور اس کا جواب دیا جائے۔ جب لفافہ چاک کیا اور خط پڑھا تب اندازہ ہوا کہ اس خط کا جواب کاغذ، قلم، دوات اور روشنائی، دردمندی اور نیک دلی سے کچھ زیادہ کا طلب گار ہے۔ اس نے اپنے ماتحتوں کو ساری بات بتا کر چندے کی درخواست کی اور خود بھی ایک اچھی خاصی رقم پیش کی۔ اس کے عملے نے اس کارِ خیر میں حسبِ توفیق ہاتھ بٹایا۔

لین شو نے جس قدر رقم طلب کی تھی اتنی تو جمع نہ ہو سکی پھر بھی اس کے نصف سے کچھ زیادہ کا انتظام ہو گیا۔ پوسٹ ماسٹر نے تمام نوٹ ایک لفافے میں بند کیے پھر اس پر لین شو کا پتہ تحریر کیا اور ایک چٹھی لکھ کر لفافے میں رکھ دی۔ جس پر دستخط کے طور پر صرف اتنا لکھا تھا۔ ’’خدا‘‘

اگلے اتوار کو پھر لین شو ڈاک خانے میں آیا اور پوچھا کہ کیا اس کے نام کوئی خط آیا ہے؟ پوسٹ ماسٹر نے لین شو کا خط اس کے حوالے کیا اور اس کارِ خیر کے انجام دینے پر ایک طرح سے خوشی محسوس کی۔ اس کے بعد وہ دروازے کی دراز سے لین شو کی کیفیات دیکھنے لگا۔ اس نے دیکھا کہ نوٹ پا کر لین شو کو کوئی حیرت نہیں ہوئی ہے۔ اس کو تو جیسے اس بات کا پختہ یقین تھا کہ یہ رقم تو اس کو ملنے ہی والی ہے۔ پھر جب اس نے رقم گن لی تو بگڑ گیا اور بڑبڑانے لگا۔

’’خدا نے تو ہرگز ایسی غلطی نہیں کی ہوگی اور نہ اس کے پاس اس چیز کی کمی ہے جو میں نے اس سے خط کے ذریعے طلب کی تھی۔ وہ تو اس سے بھی زیادہ دے سکتا ہے۔‘‘

پھر کچھ سوچ کر ڈاک خانے کی کھڑکی پر گیا، کاغذ قلم طلب کیا اور پھر خط لکھنے بیٹھ گیا۔ اس کی پیشانی پر ابھرنے والی لکیریں بتا رہی تھیں کہ وہ جملے بنانے کے لئے اپنے ذہن کو بری طرح ٹٹول رہا ہے۔ اسی کیفیت میں اس نے خط بہ مشکل پورا کیا اور اچھی طرح دیکھ بھال کے اسے لفافے میں بند کیا پھر ٹکٹ خریدا اور اس کو ایک زوردار مکّے کے ساتھ بند کر دیا۔

پھر جیسے ہی خط لیٹر بکس میں گرا تو ڈاکیے نے فوراً ہی اسے نکال لیا۔ خط پڑھا گیا، اس میں لکھا تھا۔

’’یا ربّی!

جو رقم میں نے طلب کی تھی، اس میں سے مجھے صرف ستّر روپے ہی ملے ہیں۔ باقی رقم بھی فوراً ارسال کریں۔ مجھے اس کی شدید ترین ضرورت ہے۔ لیکن اب باقی رقم ڈاک کے ذریعے ہرگز نہ بھیجیں کیونکہ اس ڈاک خانے کے ملازمین بے ایمان اور بددیانت ہیں۔‘‘

(گریگور یولوپینز فوآنتے)

SCERT TELANGANA

صنف کا تعارف

یہ سبق ایک اسپینی لوک کہانی پر مشتمل ہے۔لوک کہانی کسی معاشرے کے افراد میں سنی سنائی جانے والی ایسی کہانی ہوتی ہے۔جس میں فطرت، انسان اور ماحول کی دوسری تفصیلات کے متعلق روایتوں کو اخلاقی تعلیم وتربیت کی خاطر کہانی کے روپ میں بیان کیا جاتا ہے۔

یہ کیجیے

I۔سمجھنا۔اظہار خیال کرنا

A۔اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

1۔ لین شو کس بات پر مطمئن تھا؟ اور پھر وہ کیوں پریشان ہو گیا؟

2۔ پوسٹ ماسٹر لین شو کے لفافے کو دیکھ کر ہنستے ہنستے کیوں سنجیدہ ہو گیا؟

3۔ ''نقصان چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہئے اور نہ ہی مایوس ہونا چاہئے۔'' اس سبق کے پس منظر میں اس جملہ کی وضاحت کیجیے۔

B۔پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔

(الف) سبق پڑھ کر ان الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

رواں دواں	ژالہ باری	ان دیکھی	سپر ڈاک	بد دیانت
کارخیر	پختہ یقین	حسب توفیق	بے ایمان	

(ب) ذیل میں دیئے گئے جملوں کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔اور ان جملوں کے پس منظر کو بیان کیجیے۔

1۔ جو کچھ اس وقت آسمان سے برس رہا تھا وہ بارش کے قطرے نہیں بلکہ سکّے ہیں بڑے اور چھوٹے۔

2۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سب کچھ تباہ ہو گیا ہے لیکن یاد رکھو بھوک سے کوئی نہیں مرتا۔

3۔ اس نے اپنے آپ کو اس بات کا پختہ یقین دلایا کہ ایک ان دیکھی محافظ ہستی موجود ہے۔

4۔ ڈاک خانہ کے عملے نے کارخیر میں حسب توفیق ہاتھ بٹایا۔

5۔ ڈاک خانے کے ملازمین بے ایمان اور بد دیانت ہیں۔

(ج) ذیل کا پیراگراف پڑھیے اور مناسب سوالات بنایئے۔

اپنا پن زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے کس قدر ضروری ہے۔اس بات کو اس نے پہلے تو کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔لیکن ایک لمبے عرصے تک مشینی زندگی گزارنے کے بعد کسی چیز کی کمی کا احساس اس طرح سوہانِ روح بنا کہ وہ ہر آسائش کو لمحوں میں بھول گیا۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

اسے وہ دن بھی یاد تھا جب وہ اپنی جانی پہچانی دنیا کو خیرباد کہہ کر ایک ان دیکھی دنیا کی طرف پرواز کر رہا تھا۔ اس وقت اس کے کانوں میں صرف ایک ہی آواز گونج رہی تھی۔ ''یار، اب تک تم تالاب کے مینڈک بنے رہے، باہر نکل کر دیکھو، دنیا کتنی حسین ہے؟ کیا تم نے اعلیٰ تعلیم اور اونچی ڈگریاں اسی لئے حاصل کی ہیں کہ صبح سے شام تک چپل توڑتے رہو۔۔؟ اس نے بدیشی دوست کے اس مشورہ کا پرجوش استقبال کیا اور اس دن وہ بے حد خوش تھا جب ملک سے باہر جانے کے لئے اس کا ویزا آ گیا تھا۔

(د) دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1۔ بارش ہوتا دیکھ کر لین شو باہر کیوں گیا اور واپس آ کر کیا کہا؟

2۔ خدا کے تعلق سے لین شو کا کیا تصور تھا؟

3۔ لین شو کے کھیتوں کا کیا حال ہوا؟

4۔ لین شو نے خدا کے نام خط میں کیا لکھا؟

5۔ لین شو نے طلب کردہ رقم سے کم ملنے پر دوسرے خط میں خدا کو کیا لکھا؟

II۔ اظہار مافی الضمیر۔ تخلیقی صلاحیت کا اظہار

(الف) حسبِ ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

1۔ کھیتوں کو عموماً بارش کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

2۔ لین شو اور اسکے گھر والوں کے دلوں میں جو امید تھی اسے ناقابل شکست کیوں کہا گیا؟

3۔ لین شو کو ان دیکھی محافظ ہستی سے کیا امید نظر آنے لگی۔ اسکے لیے اس نے کیا کیا؟

4۔ محکمۂ ڈاک کے عملے نے لین شو کی مدد کرنے کے بعد کیا سوچا؟

5۔ کیا اس کہانی کا عنوان صحیح ہے؟ آپ بھی اس کہانی کا ایک اور عنوان تجویز کیجیے۔ اور اس عنوان کو رکھنے کی وجہ بتائیے۔

(ب) حسب ذیل سوالوں کے جواب تفصیل سے لکھیے۔

1۔ لین شو کے ''خدا کے نام خط'' لکھنے کی وجوہات کیا تھیں؟

2۔ لین شو نے ڈاک خانہ کے ملازمین کو بے ایمان اور بد دیانت کہا ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟ وجوہات بتایئے۔

(ج) تخلیقی انداز میں لکھیے۔

1۔ اپنے علاقے میں طوفانی بارش کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے علاقے میں راحت کے کام شروع کروانے ضلع کلکٹر کو ایک مراسلہ لکھیے۔

یا

کسی علاقہ کے سیلاب زدگان کی امداد کی درخواست کرتے ہوئے ایک پوسٹر بنایے۔ اور مدرسے میں چسپاں کیجیے۔

SCERT TELANGANA

(د) توصیفی انداز میں لکھیے۔

خدا پر یقین کامل رکھنے والوں کی صفات۔اس عنوان پر ایک مضمون لکھیے۔

یا

آپ کے گاوں میں ایک مثالی کاشتکار ہے۔جس نے اچھے بیجوں اور کھاد کا استعمال کیا اور پودوں کی بہتر نگہداشت کے ذریعے اچھی پیداوار حاصل کی ہے۔محکمۂ زراعت کی جانب سے اس کی ستائش کی جارہی ہے اس کے لیے توصیف نامہ تیار کیجیے۔

III۔زبان شناسی

لفظیات

(الف) ذیل میں دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1۔قیاس کرنا　　2۔کارخیر　　3۔قلاش　　4۔ترنگ　　5۔شد بد

(ب) خالی جگہوں کو صحیح الفاظ سے پر کیجیے۔

(حیرت۔ پاش پاش۔ تکیہ۔ مشابہ۔ ارسال)

1۔ اولے واقعی چاندی کے گول گول ڈلوں سے.................................تھے۔

2۔ لین شو اور اسکے گھر والے ایک ان دیکھی قوت پر.................................کیے ہوئے تھے۔

3۔ لین شو کو نوٹ پا کر کوئی.................................نہیں ہوئی۔

4۔ اس نے سوچا ایسے پختہ ایمان اور امید کو.................................کرنا اچھا نہیں۔

5۔ باقی رقم بھی فوراً.................................کریں۔مجھے اسکی شدید ترین ضرورت ہے۔

قواعد

عربی الفاظ جو عام طور پر سہ حرفی ہوتے ہیں اسکے جمع بنانے کے لیے شروع میں ''ا'' بڑھا دیتے اور پھر دو حروف کے بعد ''ا'' کا اضافہ کرتے ہیں۔جیسے　ثمر　　ا + ثم + ا + ر = اثمار

مشق:۔

واحد	قدر	شجر	عمل	شعر	طور	نور	فکر	ضلع	فعل	مد	وقت	قوم	فوج

SCERT TELANGANA

ان الفاظ پر غور کیجیے۔

واحد	جمع	جمع
رکن	ارکان	اراکین
لازم	لوازم	لوازمات

اوپر رکن اور لازم واحد ہیں، جبکہ ارکان اور لوازم جمع ہیں۔ اراکین اور لوازمات بھی جمع ہیں یعنی ایک ہی لفظ کے دو جمع ہیں۔

کسی لفظ کی دہری جمع کو **جمع الجمع** کہتے ہیں۔

مشق:۔ ذیل کے الفاظ کی دوہری جمع بنائیے۔

واحد	عجیب	خبر	شیخ	جوہر	دوا	عارضہ	رسم	رقم	امر	وجہ
جمع										
جمع الجمع										

منصوبہ کام

1. خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے کئی لوگوں نے حیرت انگیز کارنامے انجام دیے ہیں۔ ایسے دو یا تین لوگوں کے واقعات کو کتابوں سے جمع کیجیے اور انہیں کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

SCERT TELANGANA